سوال

(44) کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حبیب اللہ کہا جا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حبیب اللہ کہنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حبیب اللہ ہیں۔ آپ اللہ تعالی کے محب بھی ہیں اور محبوب بھی بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تو اس سے بھی بلند وصف حاصل ہے اور وہ یہ کہ آپ خلیل اللہ بھی ہیں۔ ہاں ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم خلیل اللہ بھی ہیں، جیسا کہ آپ نے خود ارشاد فرمایا ہے:

«اِنَّ اللّٰہَ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا کَمَا اتَّخَذَ اِبْرَاہِیْمَ خَلِیْلًا» (سنن ابن ماجہ، المقدمۃ، باب فضل العباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ، ح: ۱۴۱)

''بے شک اللہ تعالی نے مجھے بھی اپنا خلیل منتخب فرمایا ہے ٹھیک اس طرح جس طرح اس نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل بنایا ہے۔''

لہٰذا جو شخص صرف حبیب اللہ کے ساتھ آپ کی شان بیان کرتا ہے، وہ گویا آپ کے مرتبے میں کمی کرتا ہے، کیونکہ خلت کا درجہ محبت کے درجے سے زیادہ عظیم اور اس سے کہیں بلند وبالا ہے۔ مومنین میں سے سب کے سب اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سلسلے میں جو مقام ومرتبہ حاصل ہے وہ اس سے بدرجہا بلند وبالا اور کہیں اعلیٰ وارفع ہے، بلاشبہ وہ مقام خلت ہے کہ اللہ تعالی نے آپ کو بھی اپنا خلیل بنایا ہے ٹھیک اس طرح جس طرح اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خلیل منتخب کیا تھا، اس لیے ہم یہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خلیل اللہ ہیں اور یہ وصف حبیب اللہ کی نسبت زیادہ بلند وبالا ہے کیونکہ اس میں محبت تو پنہاں ہے ہی بلکہ اس سے ایک قدم آگے ہے اس تعبیر میں آخری درجہ کی محبت بھی نمایاں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عقائد کے مسائل : صفحہ96

محدث فتویٰ